سوال

(586) اولاد جب تک مسلمان ہے باپ کی وارث ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنے لڑکے کو اس جرم میں گھر سے نکال دیا۔ کہ اس نے روزہ نماز ترک کی اور ہر قسم کے نشہ کا عادی تھا۔ بد فعلی اس کا ادنیٰ کرشمہ تھا۔ غرض جملہ خرابیوں کا مجموعہ تھا۔ اب عرض یہ ہے کہ ایسا لڑکا اپنے باپ کے مال کا وارث ہوسکتا ہے۔ ؟ والد اپنی زندگی میں بطور وصیت لکھ سکتا ہے۔ کہ جب تک ان فعلوں سے توبہ نہ کرے۔ اور نیک چلن اختیار نہ کرے تب تک میرے مال کا وارث نہیں ہوسکتا۔ ازروئے شرع شریف وقانون گورنمنٹ موجودہ کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاد جب تک مسلمان ہے باپ کی وارث ہے۔ بدفعلی یا نافرمانی سے باپ کے انعامات خاصہ سے محروم ہوجائے گی۔ مگر وراثت سے نہیں۔ کیونکہ قرآن شریف میں وراثت کی بناء تعلق نسلی پر ہے۔ اگر احد الفریقین کافر ہوں۔ تو تعلق نسلی بمنزلہ معدوم کے ہوجاتا ہے۔ گورنمنٹ کا قانون مسئلہ وراثت میں شریعت کے ماتحت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 553

محدث فتویٰ